السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں جب قنوتِ نازلہ پڑھی جاتی ہے تو مقتدی بھی اسی طرح دُعا پڑھیں یا آمین کہیں ؟ اس کا ثبوت قرآن اور حدیث میں بیان کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امام رکوع کے بعد نماز میں قنوتِ نازلہ پڑھتا ہے تو مقتدی اس پر آمین کہیں گے جیسا کہ سنن ابوداؤد میں صحیح حدیث ہے ۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں :

'قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ، إِذَا قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ، يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، عَلَى رِعْلٍ، وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ، وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهُ" قال الالبانی حسن)) (ابواب الوتر باب القنوت فی الصلوة)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ پانچوں نمازوں کی آخری رکعت میں سمع اللہ لم حمدہ کہنے کے بعد نبی سلیم کے قبیل رعل ، ذکوان ، عصیہ کے خلاف دُعا کی تھی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھے ، وہ آمین کہتے تھے ''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مقتدی صرف آمین کہے گا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ